اور فارسی ادب پر بھی محققانہ انداز میں لکھا ہے۔

کتاب کی چار فصلیں ہیں اور ہر فصل کو نقش کا نام دیا گیا ہے جس سے ترتیب کی جدت کا اندازہ ہوتا ہے۔ نقش اول میں دو مقالات میں سندھی ادب کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ یہ ایک سرسری مطالعہ ہے۔ جس میں سندھی ادب کا خاکہ مختصر مگر جامع الفاظ میں پیش کیا گیا ہے نقش دوم میں سندھ کے اردو ادب کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ جس میں سندھ کے اردو شعرا، عبدالحکیم عطا ٹھٹھوی میر حیدرالدین کامل، سچل سرمست قادر بخش بیدل، میر عبدالحسین سانگی، غلام محمد شاہ گدا، شمس الدین اور محمد محسن بکیس کی اردو شاعری پر بڑی محنت اور محبت سے تبصرہ کیا گیا ہے۔

نقش سوم میں سندھ میں فارسی ادب کا تاریخی جائزہ پیش کیا گیا ہے اور حضرت قلندر لعل شہباز، سچل سرمست، قادر بخش بیدل اور خواجہ حسن جان سرہندی کی فارسی شاعری کا مطالعہ دیا گیا ہے۔ نقش چہارم میں سندھ کی چند برگزیدہ علمی شخصیتوں پر مضامین ملتے ہیں ان کے نام ہیں مخدوم محمد معین ٹھٹھوی، پیر رشد اللہ شاہ، خواجہ محمد حسن جان سرہندی، مخدوم امیر محمد ڈاکٹر شیخ محمد ابراہیم خلیل۔

سندھ کی ادبی اور علمی تاریخ پر یہ کوئی مکمل کتاب نہیں ہے لیکن مختلف مقالات کو ایک سلسلے وار ترتیب سے پیش کیا گیا ہے کہ مختلف مقالات میں معنوی اور فکری ربط پیدا ہو گیا ہے اور اس کے مطالعہ سے سندھ کی علمی اور ادبی تاریخ کا ایک خوبصورت اور پرکشش عکس ابھر کر سامنے آجاتا ہے۔

بہر حال سندھ کی ادبی تاریخ کے سلسلہ میں یہ ایک قابلِ ذکر کوشش ہے اور اس پیشکش پر محترم ڈاکٹر نبی بخش... ڈاکٹر رفاراشدی صاحب قابل مبارکباد ہیں مجھے اس کتاب کی اشاعت پر دلی مسرت حاصل ہوئی ہے۔ مجھے امید ہے کہ محترم ڈاکٹر صاحب اس کام کو جاری رکھیں گے اور سندھ کی علمی اور ادبی تاریخ میں محققانہ مقالات اور کتابیں پیش کرتے رہیں گے۔ میں اہلِ علم کو اپیل کروں گا کہ اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔